حلال جانور کے سری، پائے اور کھال کھانا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12198

تاریخ اجراء: 24 شوال المکرم 1443ھ/26 مئی 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حلال جانور کے سری اور پائے کھانے کے متعلق کیا حکم ہے؟ نیز کیا جانور کی کھال کے بال صاف کر کے اس کھال کو پکا کر کھایا جا سکتا ہے؟؟ رہنمائی فرمادیں۔

سائل: محمد عثمان

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حلال جانور کے ممنوعہ اجزاء کے علاوہ دیگر اجزاء کا کھانا، شرعاً جائز ہے۔ لہذا **مذبوح حلال جانور کی سری، پائے اور کھال کھانا شرعاً جائز ہے، اس میں کوئی ممانعت والی بات نہیں۔**

چنانچہ درِ مختار میں ہے: ”**اذا ماذکیت شاۃ فکلها** سوی سبع ففیھن الوبال“ **یعنی جب بکری ذبح کی گئی تو سات اجزاء جن میں وبال ہے ان کے ماسوا سب اجزاء کو کھاؤ۔** (درمختار مع ردالمحتار، مسائل شتی، ج10، ص513، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”**مذبوح حلال جانور کی کھال بے شک حلال ہے**، شرعاً اس کا کھانا ممنوع نہیں، اگرچہ گائے بھینس بکری کی کھال کھانے کے قابل نہیں ہوتی۔“ (فتاوی رضویہ، ج20، ص233، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی فقیہِ ملت میں اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں مذکور ہے: ”**حلال جانور کا چمڑا کھانا جائز ہے** بشرطیکہ مذبوح شرعی کا چمڑا ہو۔“ (فتاوی فقیہ ملت، ج02، ص239، شبیر برادرز، لاہور)

سری پائے کھانے سے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے: ”**سرے پائے خود کھائے خواہ اقرباء مساکین جسے چاہے۔** خواہ سب حجام یا سب سقا کو دے دے شرع مطہر نے ان کا کوئی خاص حق اس میں مقرر نہ فرمایا۔“ (فتاوی رضویہ، ج20، ص586، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مفتی وقارالدین علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ''**آج کل بکرے اور گائے کے سری پائے کے بال جلا کر انہیں کھال کے ساتھ پکاکر کھایا جاتا ہے۔اس صورت میں شرعی حکم کیا ہے؟**'' آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں:''**حلال جانوروں کی کھال حلال ہے** اور بال وغیرہ صاف کرنے کے بعد **اس کا کھانا بھی جائز ہے۔**''(وقارالفتاوی، ج01،ص214،بزم وقارالدین،ملخصاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net